جادو کا علاج کا طریق

ج کا کیا طریق ؟

لحمد للہ

س کا علاج جادو سے نہ کرے کیونکہ شر برائی کے ساتھ
تم ہوتا بلکہ شر اور برائی خیر اور بھلائی
تم ہوتی

لم سے نشر یعنی جادو کا خاتمہ کا لئے منتر
پ نے فرمایا (یہ شیطانی عمل) اور حدیث میں
ل مریض سے جادو کو جادو کے ذریعہ ختم کرنے کو
ت ہیں
ز دواؤں اور شرعی اور اچھے دم کے ساتھ کیا
جادو سے ہوتا ہے جائز ہیں جیسا کہ ذکر کیا
تو جادوگر اس وقت تک جادو نہ تو کرسکتا
و انکی عبادت نہ کرے اور شیطانوں کی خدمت نہ
کرے
اصل نہ کرلے جو وہ چاہتے ہیں تو اسکے بعد اس
ہیں جس سے جادو ہوتا
یں کہ جادو کیے گئے شخص کا علاج قرات قرآن اور
جن میں پنا کا ذکر) اور جائز دواؤں کے
ساتھ
امراض کے مریضوں کا علاج کرتے ہیں تو اس سے یہ
لازم
ونکہ ہر مریض کو شفا نہیں ملتی
علاج ہوتا اور اسے شفا نصیب ہوتی اور
وجاتا اگرچہ اسے کسی ماہر سے ماہر اور کسی
پیشلیسٹ
و جب موت آچکی ہو نہ تو علاج کام آتا اور نہ
کسی کام آتی
ن ربانی :
تو اسے اللہ تعالی ہرگز مہلت نہیں دیتا"

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

منافقون11
موت نہ آئی ہو اور اللہ تعالی نے بندے کے
جادو کیا گیا بعض اوقات اللہ تعالی نے اس
ت نہیں لکھی ہوتی تاکہ اس آزمائے اور اس کا
کی بنا پر جس اللہ عزوجل جانتا : ہوسکتا
ک پاس اس بیماری کا مناسب علاج نہ ہو
ر پر یہ ثابت کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
رمایا
کی دوا صحیح مل جائے تو اللہ تعالی کے حکم
ری سے نجات مل جاتی)
صلی اللہ علیہ وسلم
اری مگر اس کی دوا بھی اتاری تو اس جس نے
ور جو اس سے جا ل ر او اس سے جا ل)
بھی کے اس کا علاج قرآن پڑھ کر کیا جائے

عظیم سورت فاتحہ بار بار پڑھی جائے تو اگر
ر چیز اللہ تعالی کے فیصلہ اور تقدیر سے
ب معاملات کو چلانے والا اور جب و کسی چیز کو
یہ قرآت ایمان تقوی اور اخلاص کے ساتھ پڑھی
زائل ہوجائے گا اور مریض اللہ تعالی کے حکم
ایاب ہوگا
ی دیات کے پاس سے گذر تو دیات کے شیخ یعنی
نوں نے سب کچھ کر کے دیکھ لیا لیکن کچھ فائدہ
ے کسی کو کے اتم میں کوئی دم کرنے والا ؟ تو
ایک نے اس پر سورت فاتحہ پڑھی تو وہ اٹھ کر
کھڑا
اور اللہ تعالی نے اس سانپ کے ڈسنے کے شر
عافیت دی
علیہ وسلم نے فرمایا :
بک و شرک نہ ہو) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم
وسلم نے خود بھی دم کیا تو دم کے اندر بہت
جادو کے گ شخص پر سورت فاتحہ اور آیہ الکرسی
ی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس)
دعائیں جو کے احادیث میں نبی صلی اللہ علیہ
وسلم
وسلم کا یہ قول جب آپ نے کسی مریض کو دم کیا :

هب الباس واشف انت الشافي لا
غادر سقما} تین بار یہ دعا پڑھ
اور شفا یا بی س نواز تو ی شفا دینے والا
ا ن یں ایسی شفا نصیب فرما ک جو کسی قسم کی
ماری ن
یا اس س زیاد بار پڑھ
ئیل علیہ السلام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
ساتھ دم کیا تھا
ؤذیك ، ومن شر كل نفس أو عین حاسد الله یشفیك ،
م الله أرقیك }
ز س دم کرتا وں جو ک تکلیف دینے والی
اللہ آپ کو شفا د میں اللہ ک نام س آپ کو
کرتا وں"
ظیم اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم س ثابت شد
دو کئے گئے اور مریض کو دم کرنا مشروع
ور مریض اور جادو وال کو دم کرنے میں کوئی
الفت نہ و اگرچ و نبی صلی اللہ علیہ وسلم
س
ک اس قول ک عموم پر اعتبار کرت وئے (دم
ج نہ یں جبک و شرک نہ و)
ر جادو کئے گئے شخص وغیر کو بغیر کسی انسانی
سبحانہ وتعالی ر چیز پر قادر اور ر چیز
لیغ حکمت چمک ری
ی کتاب عزیز میں ارشاد فرمایا :
اس اتنا فرما دینا (کافی) ک و جاو
ت و جاتی " یسین/82
ریف اور شکر جو و فیصل کرتا اور تقدیر
ں بلیغ حکمت پائی جاتی
ی کیونک اس کا وقت پورا وچکا وتا اور
رکی موت مقدر میں وتی
ان میں و آیات بھی یں جن میں جادو کا ذکر
ں پر پڑھی جائیں
میں جادو والی آیات
باری تعالی :
ا هي تلقف ما یأفكون فوقع الحق وبطل ما كانوا
انقلبوا صاغرین)} الاعراف117 119
م دیا ک اپنی لاٹھی ڈال دیجئے سو اس کا ڈالنا

کو نگھلنا شروع کردیا پس حق ظا ر وگیا اور
ار ا پس و لوگ موقع پر ار گئ اور خوب ذلیل
ھر " الاعرا ف117 119
ں اللہ تعالی کا یہ فرمان:
ناء السحرة قال لهم القوا ما انتم ملقون فلما
ان الله سيبطله ان الله لا يصلح عمل المفسدين ويحق
ولو كره المجرمون}
یونس/ 79 82
م جادو گروں کو حاضر کرو پھر جب جادو گر آئ
و جو کچھ تم ڈالنے والے ہو سو جب انہوں نے ڈالا
جو کچھ تم لائے ہو جادو یقینی بات ہے
ا اللہ تعالی ایسے فسادیوں کا کام نہیں
نہ دیتا)
مندرجہ ذیل آیات فرمان ربانی :
ان تلقي واما ان نكون اول
عصيهم بخيل اليه من سحرهم انها تسعى فاوجس في
الاعلى والق ما في يمينك تلقف ما صنعوا انما
لا يفلح الساحر حيث اتى}ط 65 59
م پر لے ڈالنے والے بن جائیں جواب دیا
(علیہ السلام) کو یہ خیال گزرنے لگا کہ انکی
رسیاں بھاگ رہی ہیں پس موسی نے اپنے دل میں ڈر
قینا تو ہی غالب اور برتر رہے گا اور تیرے
کی تمام کاریگری کو نگل جائے انہوں نے جو
رتب ہیں اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب
ں ہوتا" ط 65 69
یں ان شاء اللہ تعالی فائدہ دے گا تو بیشک
رسورہ (قل واللہ احد) اور آیۃ الکرسی اور
عوذ برب الناس) اگر قاری پانی میں پڑھ اور اس
ر جادو یا جو اپنی بیوی سے روک دیا گیا
ز مترجم) تو اس اللہ کے حکم سے شفا یا بی نصیب
ہوگیۓ
پتہ کوڑنے کے بعد رکھ لئے جائیں تو یہ بہت
ی حسن رحمہ اللہ نے اپنی کتاب (فتح المجید) میں
اب) میں ذکر کیا اور افضلیت کے تینوں
ق الفلق اور قل اعوذ برب الناس) تین تین بار
ئی جائیں
ری و دوائیں ہیں جو کہ مجرب ہیں اور ان سے اس

یسہ ی جس اپنی بیوی س روک دیا گیا و اسکا
تعالی ن اس س نفع دیا اور ی بھی وسکتا
شفا یابی و اور اسی طرح (قل و الل احد) اور
یا جائ تو شفا مل جائ
ر علاج کروان والا دونوں کا صدق ایمان ونا
ور ان یں اس بات کا علم ونا چا ئ ک الل
اور و جب کسی چیز کو چا تا تو و وتی
ل الل تعالی ک اتھ میں جو و چا و
والل اور جس پر پڑھا جار ا انک الل
تعالی ک حکم س مرض زائل وگا اور اتنا ی
معنوی اور حسی دوائیں بھی کام کریں گی
م سب کو و عمل کرن کی توفیق د جو اس راضی
یشک و سنن والا اور قریب
.